



## سوال

ایک مجلس کی تین طلاق دیکر چھ ماہ بعد رجوع

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دے، تو کیا چھ مہینے کے بعد رجوع کیا جاسکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مجلس کی تین طلاقوں کو نبی کریم کے زمانے میں ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔

سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں۔

«کان الطلاق علی عبد رسول اللہ ﷺ ثلاثاً، وسنتين من ثلاثٍ عمر طلاق الثلاث وابتداء» (مسلم: 1472)

”رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابو بکر اور عمر کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی“

اس لحاظ سے آپ کی ایک طلاق واقع ہوئی ہے۔ لیکن چونکہ عدت کی مدت گزر چکی لہذا اب رجوع نہیں ہو سکتا۔ ہاں البتہ اب نکاح جدید ہو سکتا ہے۔ آپ نیا نکاح کر کے اپنی بیوی کو اپنے گھر لاسکتے ہیں۔ لیکن اس نئے نکاح کے باوجود آپ کے پاس صرف دو طلاقوں کا حق باقی رہ جاتا ہے۔ جو استعمال کر لینے کے بعد آپ کا طلاق کا حق ختم ہو جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَوْ لَشِئْنَ أَحَقَّ بِرَبِّهِنَّ فِي ذَلِكَ أَنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ... سورة البقرة ۲۲۸

”اور خاوندان کے زیادہ مقدر ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا“

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيَسِّنَّ أَغْلَظْنَ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَضُوا عَنْهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ... سورة البقرة ۲۲۲



”اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں لپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے“

حدیث امام عذمی والتدرا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ